چھان کر پلائیں۔ چیچک کو باہر نکالنے کے علاوہ لواحق قلب سے حرارت کو دور کرتا اور خفقان کو زائل کرتاہے۔

اگر چیچک کے نکلنے میں اضطراب۔ سوزش اور خفقان پیدا

ہو جائے تو ان عوارض کے ازالہ کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ یا نصف ماشہ دونوں کو باریک کھرل کر کے شربت کیوڑہ ایک تولہ میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد اضافہ کر کے اول چٹائیں۔ بعد ازاں عرق مکو۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر ہر ایک چار تولہ میں شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر خاکشی سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ یا یہ نسخہ سفوف استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف:۔ بنسلوچن۔ گل سرخ۔ گل لالہ دشتی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس چھان کر دو ماشہ سے تین ماشہ تک بیضۂ کبوتر کی زردی سفیدی میں ملا کر چٹائیں۔ اور اوپر سے عرق بیدمشک۔ عرق مکو ہر ایک پانچ تولہ میں شربت کیوڑہ تین تولہ ملا کر پلائیں۔ چیچک کو بخوبی باہر نکالنے کے علاوہ تقویت و تفریح بھی کرتا ہے۔ چیچک کو پورے طور پر باہر نکالنے کے لئے یہ نسخے بھی مفید بیان کئے جاتے ہیں۔

نسخہ:۔ چوب کیوڑہ پانچ ماشہ۔ برگ شاہترہ سات ماشہ عناب پانچ عدد خاکشی سات ماشہ پانی میں جوشدیکر مل چھان کر قدرے شہد ملا کر پلائیں۔

دیگر:۔ کھوپرہ نیمکوفتہ ایک تولہ۔ مویز منقے نو دانہ۔ خاکشی سات ماشہ۔ برگ پان ایک عدد پانی میں جوشدیکر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دیگر:۔ کبوتر کے انڈے کی زردی کھلانا مفید ہے۔

دیگر:۔ مسور۔ کنگنی فلہ۔ ہر ایک ایک تولہ کو جوشدیکر چھان کر پلائیں۔ گاہر

اس میں انجیر تیس ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ اور گاہے صرف انجیر اور کلکٹی کو جوش دیکر پلاتے ہیں ؛

دیگر:- برگ بادیاں۔ برگ کرفس کو کوٹ کران کا پانی تین تین تولہ نچوڑ کر مصری سے شیریں کرکے پلائیں۔ یا ان کے تخم یا جڑوں کا جوشاندہ تیار کرکے پلائیں گاہے تدرے زعفران حل کرکے پلاتے ہیں۔ مادہ کو جوش میں لاکر اور مسّدوں کو کھول کر چیچک کو باہر نکالنے کے لئے مفید ہے ؛

دیگر:- کرفس۔ بادیان۔ گوے خشک کتیرا۔ لاکھ دھوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجیر تین عدد۔ عناب پانچ عدد۔ مصری ایک تولہ سب کو پانی میں جوشدیں اور خاکشی سات ماشہ چھڑک کر پلائیں ؛

چیچک کو بخوبی باہر نکالنے کے لئے مذکورۂ بالا نسخوں میں سے کسی نسخہ کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ مندرجۂ ذیل تدابیر بھی اختیار کی جائیں ؛

بخارہ:- خاکشی پانچ تولہ کو ڈھائی تین پاؤ پانی میں جوشدیکر مریض کی چارپائی کے نیچے رکھیں۔ مریض کے جسم کو کپڑے سے ڈھانک دیں۔ تاکہ پانی کی بھاپ مریض کے جسم کو لگے۔ مسامات کو کھولکر دانوں کو باہر نکالنے کے لئے بہترین ترکیب ہے۔ صرف پانی کے بخارات سے بھی یہی کام لے سکتے ہیں۔ لیکن خاکشی کے جوش دینے سے عمل قوی الاثر ہوگا ؛

مریض کے بدن پر اور نیز اس کے بستر پر خاکشی کا چھڑکنا بھی چیچک کو باہر نکالنے میں مدد دیتا ہے ؛

اگر دانے نکل آئیں اور پھر اندر بیٹھ جائیں تو اس وقت بھی مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جو دانوں کے باہر نکالنے کے لئے لکھی جا چکی ہیں

ایسے وقت میں ہذیان۔غشی۔اضطراب وغیرہ کو دور کرنے کے لئے پاشویہ۔لخلخہ وغیرہ۔استعمال کریں ؛

اگر دانوں کی رنگت سیاہ پڑ جائے۔اور اس کے ساتھ ہی دوسری خراب علامتیں پیدا ہو جائیں۔مثلاً بخار شدید ہو جائے۔اضطراب و بیقراری بڑھ جائے تنفس خراب ہو جائے۔کمزوری بڑھ جائے۔تو دل و دماغ کو تقویت دینے اور دانوں کی اصلاح کے لئے مندرجۂ ذیل دوا بنا کر استعمال کرائیں ؛

نسخہ:۔بنسلوچن نیلگوں۔زہر مہرہ خطائی۔مروارید ناسفتہ۔یاقوت رمانی۔رب السوس ہر ایک ایک ماشہ۔دانہ الائچی خرد۔کہربائے شمعی ہر ایک نصف ماشہ گل لالہ ڈیڑھ ماشہ۔اول جواہر اور زہر مہرہ خطائی کو علی الترتیب کھرل میں ڈالکر باریک کریں۔اس کے بعد دوسری ادویہ باریک پیس چھانکر ملائیں۔اور باہم کھرل کر کے شربت عناب۔شربت سیب ہر ایک دو تولہ میں ملائیں اور ورق طلا ایک عدد۔ورق نقرہ تین عدد اضافہ کر کے صبح دوپہر اور شام کے وقت تین تین ماشہ چٹائیں۔اگر پیاس کی شدت ہو۔تو اسی لعوق میں قدرے عرق کیوڑہ ملا دیں جملہ عوارض مذکورہ میں مفید ہے ؛

اگر دست آنے لگیں تو مسور چھلی ہوئی کو پکا کر اس کا پانی پلانا مفید ہے۔کیونکہ مسور چیچک کی اصلاح کرنے کے علاوہ قابض بھی ہے۔اسی طرح مروارید کو شربت حب الآس یا شربت سیب میں ملا کر چٹانا مفید ہے۔مروارید (موتی) قبض کرنے اور چیچک کو نکالنے اور مقوی دل و دماغ ہونے کی وجہ سے خاص طور پر مفید سمجھے جاتے ہیں ؛

یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔کہ ابتدا مرض میں ایک دو دستوں کا آنا کوئی

نقصان دہ نہیں ہے۔ البتہ آخر مرض میں دستوں کا آنا بہت مضر اور مہلک ہے۔ اس وقت ان کے بند کرنے کی جلد ہی کوشش کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لیے یہ نسخے ہیں ؛

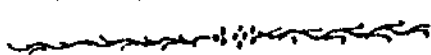
نسخہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ زرور د ۲ ماشہ تخم بارتنگ ۱ ماشہ سفوف بنا کر شربت انجبار یا شربت حب الآس دو تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر۔ زہر مہرہ خطائی۔ کہربا۔ بسند۔ یسب ۔ مرجان ہر ایک ایک ماشہ طباشیر گل ارمنی۔ زرور د تخم بارتنگ ہر ایک دو ماشہ سفوف بنائیں۔ اور بقدر تین ماشہ شربت حب الآس ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے عرق بید مشک عرق کیوڑہ۔ عرق بارتنگ ہر ایک دو تولہ باہم ملا کر پلائیں ؛ یا کوئی دوسری قابض دوا استعمال کریں۔ لیکن اس کے ہمراہ تقویت و تفریح کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ اور کوئی شدید قابض دوا مثلاً افیون استعمال نہ کریں ؛

اگر مریض کو قبض ہو اور چیچک نکلی ہوئی ہو تو کوئی ملین دوا ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ اس وقت ملین (دست آور) دوا کا استعمال نقصان پہونچاتا ہے۔ البتہ اگر قبض کی وجہ سے حالت یہاں تک پہونچ جائے کہ دماغ کی طرف مواد چڑھنے لگیں۔ اور ہذیان پیدا ہو جائے۔ تو اس وقت شیاف یا حقنہ کے ذریعہ دست لائیں ؛

چیچک نکلنے سے قبل اگر قبض ہو تو اس وقت شیاف یا حقنہ کے علاوہ کسی مناسب دست آور دوا مثلاً شیر خشت۔ ترنجبین وغیرہ کے ذریعہ قبض کو دور کر دینا چاہئے ؛

اندرونی علاج درجہ سوم کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ یہ انحطاط مرض کا زمانہ ہوتا ہے۔ مریض کی تقویت اور تفریح مقوی اور مفرح ادویہ سے کرتے ہیں اور چونکہ یہ وقت مریض سے تندرست آدمیوں کو چھوت لگنے کا ہوتا ہے۔ لہٰذا اس وقت چھوت لگنے سے اشد احتیاط کی ضرورت ہے ۔

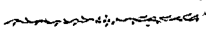


غذا:۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ آش جو بہترین غذا ہے جبکہ شدت بخار اور درد گلو کی حالت ہیں۔ شدت بخار کی حالت میں آش جو ٹھنڈا کرکے دیں۔ یا مونگ یا مسور کی دال پکا کر اس کا پانی پلائیں۔ لیکن اس میں نمک بہت کم ڈالیں۔ کیونکہ نمک کے استعمال سے دانوں کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ کھچڑی دال مونگ بھی کھلا سکتے ہیں ۔

بعض اطبا نے چاول شکر کے ہمراہ۔ یا میٹھی روٹی پکا کر کھلانا بھی لکھا ہے۔ لیکن ایسی غذاؤں کے استعمال سے پیچش کا اندیشہ ہے لہٰذا ان سے محرز رہنا ہی بہتر ہے۔ اگر دی جائیں۔ تو مقدار میں بہت کم کھلائیں ۔

بعض اطبار قدیم اور نیز اطبار جدید کے نزدیک دودھ بھی دے سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ بیمار ضعیف ہو اور کھانسی نہ ہو۔ دودھ گائے کا ہونا چاہئے۔ اور اس کو پکا کر بالائی اتار کر پلائیں ۔

اطبائے جدید کمزوری کی حالت میں یخنی یا شوربا بھی پلاتے ہیں۔ لیکن اطبار قدیم میں سے اکثر گوشت اور روغنی غذاؤں کے مخالف ہیں ۔



پانی:۔ موسم گرما میں تازہ پانی پلانے کی اجازت ہے۔ لیکن اس کی بجائے عرق عناب استعمال کیا جائے یا مسور کو پکا کر صرف اسی کے پانی پر قناعت کیجائے۔

تو بہت بہتر ہے خصوصاً جبکہ چیچک مکمل طور پر نہ نکلی ہو یا نکل کر اندر بیٹھ گئی ہو۔ یا دست آ رہے ہوں۔ کیونکہ مسور کا پانی پیاس کو بجھائیگا۔ دست آتے ہونگے تو ان کو بند کرے گا۔ نیز آلات تنفس کو چیچک سے محفوظ رکھیگا۔ موسم سرما میں پانی کی بجائے عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان پلائیں۔ نیز عناب یا مسور کا پانی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ اس مرض کے ابتدائی بیان ہی میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ اہل ہنود کا طبقہ جہال اس مرض کو ایک دیوی سیتلا نامی کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور اسی خیال کی بنا پر اس مرض میں دوا استعمال نہیں کرتے۔ اور بالکل طبیعت کے اوپر چھوڑ دیتے ہیں۔ مریض جو کچھ مانگتا ہے۔ اس کو دیوی مذکورہ کی خواہش خیال کر کے کھلا دیتے ہیں۔ ٹونے ٹوٹکے کرتے۔ اور دیوی کی منت مانتے ہیں۔ گھی تیل کی کوئی چیز بھونے۔ موم بتی جلانے۔ بگھار لگانے۔ گوشت پکانے۔ ناپاک عورت خصوصاً حائضہ کے پاس آنے (یعنی اس کا سایہ پڑنے) سے پرہیز کرتے ہیں۔ دھوبی کے دھوئے ہوئے سفید کپڑے پہنکر مریض کے پاس آنے سے پرہیز کراتے ہیں۔ نیز مریض کو بادل کی گرج نہیں سننے دیتے گرج کے وقت کوئی دوسری چیز بجا دیتے ہیں۔ اگرچہ ان باتوں پر جاہل انہی وہم میں مبتلا ہو کر عمل کرتے ہیں۔ لیکن اطباء میں سے علوی خاں مرحوم اور حکیم شریف خاں مرحوم جیسے فاضل اطباء نے ان باتوں کو مریض کے لئے واقعی مضر بیان کیا ہے۔ اور صاحب اکسیر اعظم نے ان کی تائید کی ہے چنانچہ لکھا ہے کہ گوشت اور اس کے مانند (گھی۔ تیل کی چیزیں) پکانے سے جو بو پیدا ہوتی ہے وہ دماغ کے لئے مضر ہے۔ اور یہ چیچک میں ممنوع ہے۔ اسی طرح دھوئی

ہوئے کپڑوں سے صابون کی بو نقصان پہونچاتی ہے۔ اور گرج کی آواز بھی خوفناک ہوتی ہے۔ اس سے مریض کو بچانا چاہئے۔ اسی طرح حائضہ عورت کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ اسکے بدن کی بو نقصان پہونچاتی ہے ۔

بیرونی علاج

جب چیچک کے دانے باہر نکل آئیں۔ بخار و اضطراب کم ہو جائے نبض اور تنفس اصلی حالت پر آجائیں۔ اسوقت اگر دانوں کے پختہ ہونے میں دیری محسوس کی جائے۔ تو انکو جلد پکانیکی غرض سے مندرجۂ ذیل بھپارہ استعمال کریں ۔

بھپارہ: - بابونہ۔ بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ تخم خطمی۔ بھوسی گندم ہر ایک دو تولہ پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور اس پانی کو ایک کشادہ منہ کے برتن میں ڈال کر مریض کے جسم کو اس کا بھپارہ دیں۔ مریض کے بدن کپڑے سے ڈھانک دیں۔ تاکہ بخارات کا اثر تمام بدن پر بخوبی ہو ۔

مذکورہ بالا بھپارہ کے استعمال سے دانے جلد پانی سے بھر جائیں گے اور پھر پختہ ہو جائیں گے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ دانوں کے پانی سے بھر جانیکی علامت یہ ہے کہ دانوں کے چاروں طرف سرخی مطلق نہ رہیگی۔ تمام دانے سفید بلبلہ کی مانند ابھر آئیں گے۔ اور انکے پختہ ہونیکی علامت یہ ہے۔ کہ دانوں کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے یعنی دانوں کا سفید پانی پیپ بن جاتا ہے اور اگر دانوں کی کثرت سے جلد اور اعضاء متورم ہوں تو ان کا ورم کم ہو جاتا ہے۔ پس اگر ہنوز دانے پانی سے نہ بھریں یا پختہ نہ ہوں تو چیچک کے دانوں کو باہر نکالنے کی غرض سے جو نسخے اندرونی علاج میں درج کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو دو تین روز تک پلائیں۔ اور ساتھ ہی مذکورہ بالا بھپارہ استعمال کرتے رہیں۔ نیز مکان کو گرم رکھیں۔ سرد ہوا کے جھونکوں اور سرد پانی کے پینے سے بچائیں۔ بلکہ گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلانا اس وقت بہت مفید ہے ۔

اگر دانوں کے مکمل طور پر نکلنے کے باوجود بخار اور بیقراری کم نہ ہو نبض اور تنفس بھی حالت طبعی پر واپس نہ آئیں۔ اور دانے سخت ہوں۔ اول

میں پانی پیدا ہو۔ تو اس کو خراب علامت سمجھنا چاہیے۔ اور اس کے بچانے کی تدبیر کرنا بے سود ہے +

اگر دانے پانی سے بھرنے اور پختہ ہونیکے بعد بغیر مردہ ہو کر خشک ہونے لگیں اور بعض دانے جو اول ہی پختہ ہو گئے تھے۔ ان کے اوپر قدرے کھرنڈ بھی بندھ جائے تو اسوقت انکے جلد خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔ اس غرض کے لئے جنگلی اپلے مٹی سے صاف کر کے جلائیں۔ اور ان کی راکھ کو چھان کر مریض کے بستر پر بچھائیں۔ اور اوپر مریض کو لٹائیں۔ دانوں کو خشک کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ یا جھاؤ کی لکڑی کی راکھ اور سفیدہ کاشغری ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور دانوں پر اس پوٹلی کو انگلی مار مار کر چھڑکیں دانوں کو خشک کرنے کے لئے بہتر ہے +

اگر دانوں میں خارش اور جلن شدید ہو۔ تو یہ خراب علامت ہی۔ اگر مریض بچہ ہو تو اسکے ہاتھوں میں صاف اور ملایم کپڑے کی تھیلی بنا کر پہنا دیں یا روئی باندھ دیں تاکہ وہ دانوں کو کھجا کر زخمی نہ کر دے۔ اور اگر مریض جوان ہو اور کھجانے کے لئے مجبور ہو تو پر مرغ سے قدرے قدرے کھجانا بہتر ہے۔ اور اس خارش کو دور کرنے کے لئے جھاؤ کے پتوں اور عوج بیتر کی دھونی دیں۔ خارش کے دور کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ اس کے علاوہ اگر کافور کو گلاب میں حل کر کے دانوں پر لگائیں تو دانوں کی خارش اور سوزش کو تسکین دینے اور دانوں کو جلد خشک کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر کافور کو کھن میں ملا کر لگایا جائے تاہم بہتر ہے۔ صرف روغن زیتون یا روغن زیتون میں ہموزن چونہ کا پانی ملا کر لگانا بھی دانوں کی خارش اور جلن کو تسکین بخشتا ہے +

اگر دانے زخمی ہو کر قرحہ بن جائیں اور ان میں سڑاندہ پیدا ہو جائے۔ (بعض وقت کیڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں) تو زخموں کو برگ نیم کے جوشاندہ سے دنمیں دو تین مرتبہ دھوئیں۔ برگ نیم۔ سبوس گندم اور اسپند کی دھونی زخموں کو دیں۔ اور کافور چھ ماشہ روغن تارپین تین تولہ میں حل کر کے زخموں پر لگائیں۔ تمام تعفن دور ہو جائیگا۔ کیڑے

پڑی ہونگے۔ تو وہ ہلاک ہو کر خارج ہو جائینگے۔ اور زخم کی حالت بہت جلد بہتر ہو جائے گی ❖
کیڑوں کو ہلاک کرنے کیلئے شفتالو کے پتوں کا پانی اور ایلوا ملا کر لگانا بھی بہتر ہے ❖
چیچک کے زخموں کو درست کرنیکے لئے یہ مرہم بہت اچھا ہے۔ اسکو بنا کر استعمال میں لائیں ❖

نسخہ مرہم:۔ رال سفید دو تولہ کو باریک پیسکر روغن چنبیلی چار تولہ میں ملا کر خوب دستمال کریں جب یک ذات ہو جائے تو چار تولہ خالص پانی ملا کر ہاتھ سے ملیں جب یہ پانی بھی ملجائے تو اور پانی چار تولہ ڈالکر دہوئیں۔ اور جو پانی نکل سکے نکال دیں اسیطرح کم از کم اکیاون مرتبہ دہوئیں پس مرہم تیار ہے۔ اس کو کپڑے پر لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں۔ اگر اسی مرہم میں اخیر میں چھ ماشہ کافور شامل کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ❖

مرہم دیگر۔ چیچک کے زخموں کیلئے نافع ہے:۔ برگ نیم چار تولہ کو پیسکر ٹکیہ بنائیں۔ اور گائے کے مکھن آدھ پاؤ میں ڈالکر جلائیں۔ بعدہٗ ٹکیہ کو نکال دیں۔ اور روغن مذکور کو کم از کم سات مرتبہ پانی سے دہو کر مردار سنگ چھ ماشہ۔ کافور تین ماشہ باریک پیسکر ملائیں ❖

کھرنڈ اتارنے کی ترکیب:۔ جب دانے خشک ہونے لگیں اور ان پر کھرنڈ بندھ جائے تو دیکھیں کہ کھرنڈ (خشک ریشہ) باریک ہے یا غلیظ (موٹا) نیز اسکے نیچے تری ہے۔ یا خشکی۔ پس اگر کھرنڈ باریک ہو۔ اور اسکے نیچے تری نہ ہو۔ یعنی بالکل خشک ہو تو اسپر نیمگرم روغن لگائیں۔ اس غرض کیلئے سب سے بہتر تلوں کا تازہ تیل ہے۔ لیکن اگر چہرے پر لگانا مقصود ہو تو روغن لیستہ لگائیں۔ کیونکہ روغن کنجد کے چہرے پر لگانے سے چیچک کے نشانات باقی رہجاتے ہیں ❖ اور اگر کھرنڈ غلیظ ہو اور اسکے نیچے رطوبت بھی ہو تو اسپر روغن لگا کر نرم کریں۔ اور باہستگی اتار ڈالیں۔ اور جو رطوبت ہو اسکو صاف روئی سے خشک کر دیں۔ اسکے بعد اگر زخم کچھ گہرا نظر آئے تو اس پر مندرجہ ذیل ذرور استعمال کریں ❖

نسخہ ذرور:۔ ایلوا۔ مرکی۔ ہلدی۔ مردار سنگ۔ اقلیمیائے نقرہ۔ سفیدہ کاشغری۔ سیند درہموزن لیکر باریک پیسیں۔ اور قدرے قدرے فدو کریں۔ اگر کھرنڈ کے اتارنے کے بعد زخم گہرا نہ پایا جائے۔ بلکہ جلد ہموار ہو تو پھٹکری اور نمک باریک پیسکر چھڑکیں۔ تاکہ دوبارہ کھرنڈ بندھ جائے۔ اس کے بعد

جب کھرنڈ بن جائے۔ تو اس پر بدستور روغن لگائیں۔ تاکہ کھرنڈ نرم ہو کر اتر جائیں لیکن اگر اس مرتبہ بھی کھرنڈ کے نیچے رطوبت پائی جائے تو پھر وہی علاج کریں۔ یعنی کھرنڈ کو اتار کر پھٹکری اور نمک باریک پیس کر چھڑکیں ◆

شیخؒ نے چیچک کے دانوں کو خشک کرنے کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ جب چیچک تمام نکل آئے اور سات روز گذر جائیں اور دانے پختہ ہو جائیں۔ تو اس وقت بہتر یہ ہے کہ دانوں کو سونے کی سوئی سے شگاف دیں۔ اور جو رطوبت نکلے اس کو صاف روئی سے اٹھائیں۔ اس کے بعد زخم کو خشک کرنے کیلئے نمک پانی میں حل کر کے لگائیں۔ لیکن بڑے دانوں کے زخم پر جن کو عنقریب ہی شگاف دیا گیا ہو۔ ہرگز نہ لگائیں (کیونکہ درد زیادہ ہوگا) بلکہ ان کے علاوہ دوسرے دانوں پر لگائیں۔ دانوں کو شگاف دیکر چھوڑ دیں۔ تاکہ اس سے پیپ نہ بند ہو جائے۔ اس کے بعد نمک محلول لگائیں۔ اور جب تک چیرے ہوئے دانے میں رطوبت باقی رہے۔ اور نیز کمل طور پر نضج (پختہ ہونا) ہونے سے قبل نمک نہ لگائیں لیکن نضج کے بعد نمک لگانا ضروری ہے نمک کو پانی میں گھولیں اور تھوڑے زعفران حل کر کے استعمال میں لائیں۔ اگر پانی کی بجائے گلاب ہو تو بہتر ہے۔ اور اگر برگ جھاؤ۔ مسور۔ گل سرخ کو پانی میں جوش دیں اس کے بعد اس میں نمک حل کر کے استعمال میں لائیں۔ تو بہت مفید ہوتا ہے خصوصاً اگر اس میں کافور اور صندل بھی داخل کر دیا جائے۔ مذکورہ بالا تدابیر سے چیچک کے دانوں کے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے اور کھرنڈ بند ہو کر جلد ہی گر جاتے ہیں ◆

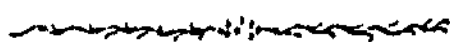
طبی کارشاد ہے کہ چیچک کے دانے مکمل طور پر نکل آئیں۔ اور نکلنا بالکل بند ہو جائے تو اس کے دو روز بعد تک مریض کے دماغ کو خوشبو دار اشیاء سونگھا کر تقویت دیں۔ اس کے بعد جھاؤ۔ مائیں اور عود (اگر) کے جوشاندہ میں کرتہ رنگ کر کے مریض کو پہنائیں۔ اور نیز انہیں اشیاء کی دھونی دیں۔ جب دانے خشک ہونا شروع ہوں تو ان کی خارش وغیرہ کو دور کرنے کے لئے گلاب میں کافور حل کر کے ہر ایک دانے پر ٹپکائیں جو دانہ سخت ہو اور اس میں ہنوز پیپ نہ پڑی ہو نہیں ٹپکانا چاہئے۔ عوام الناس خصوصاً بوڑھی عورتیں اس وقت نمک کا پانی چھڑکا کرتی ہیں۔ لیکن نمک چھڑکنا بعض اوقات مہلک ہے۔ خصوصاً بچوں کو تو اکثر ہلاک کر ڈالتا ہے (کیونکہ سوزش دور و بہت کرتا ہے اور بچے اس کے متحمل نہیں ہو سکتے) لہٰذا طبیب کو اس سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ صرف گلاب میں کافور حل کر کے استعمال کرنا ہی دانوں کو خشک کرنے کے لئے بہتر ہے ؂



بعض چیچک کے دانوں کو خشک کرنے کے لئے یہ تدبیر مفید بتاتے ہیں کہ جب گیارہ بارہ یا اس سے زیادہ روز گزر جائیں۔ دانے خشک ہونے لگیں اور ان میں کسی قدر نمی باقی ہو تو یہ ضماد کریں ؂

ضماد:۔ ہلدی تازہ چھ ماشہ۔ دوب گھاس۔ برگ نیم تازہ ہر ایک پانچ تولہ۔ چاول تین تولہ۔ تمام کو پانی میں باریک پیسیں۔ پَر مرغ سے آہستگی تمام بدن پر ضماد کریں۔ جلد خشک کرنے اور کھرنڈ اتارنے کے لئے مفید ہے ؂

اگر دانے بالکل خشک ہوں۔ تو مذکورہ بالا ادویہ میں سے ہر ایک دوا چوتھا یا پانچواں حصہ لیکر باریک پیسیں اور تلوں کے تیل میں ملا کر لگائیں ؂



چیچک کے نشانات دور کرنا:- چیچک کے دانوں کے اچھا ہو جانے پر بدن پر ان کے داغ رہ جاتے ہیں جن سے بدن کی زیبائش اور خوبصورتی زائل ہو جاتی ہے خصوصاً چہرہ بہت بدنما معلوم ہوا کرتا ہے۔ لہذا ان کے ازالہ کی جلد کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ ایک سال کے درمیان ان کا ازالہ ممکن ہے۔ اسکے بعد ان کو دور کرنے کی تدبیر کرنا بے فائدہ ہے۔ ان کو دور کرنے کی چند ادویہ درج ذیل ہیں ﴿

ضماد:- بانس کی جڑ دس تولہ۔ مغز بادام تلخ۔ چاول ہر ایک آٹھ تولہ چنے کا آٹا۔ مغز بنولہ تخم خربزہ ہر ایک سات تولہ۔ مغز کا آٹا۔ کبوتر کی بیٹ ہر ایک پانچ تولہ۔ گوگل۔ مردار سنگ ہر ایک چار تولہ۔ ایرسا۔ قسط۔ بارہ سنگھے کا سینگ۔ ہر ایک تین تولہ۔ پوست بیضہ۔ لنطرون۔ زراوند طویل۔ برادہ ہاتھی دانت ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھانکر باریک کھرل کریں۔ روزانہ بقدر ایک تولہ لیکر پانی میں ڈالیں اور چہرہ کو گرم پانی سے دھو کر طلا لگائیں۔ اسی طرح روزانہ رات کے وقت طلا کریں۔ اور صبح کے وقت دھو ڈالیں۔ اگر صبح و شام لگائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کم از کم چالیس روز استعمال کریں۔ اسی طرح جس مقام کے داغ دور کرنا چاہیں استعمال کریں ﴿

دیگر:- اکرو ترمس۔ مغز بادام تلخ۔ قسط شیریں۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر سب کو باریک پیسکر انڈے کی سفیدی میں ملا کر طلا کریں۔ صبح و شام ﴿

دیگر:- مردار سنگ سفید کیا ہوا۔ بانس کی خشک جڑ۔ استخوان بوسیدہ (پرانی ہڈی) سمندر جھاگ۔ قسط۔ انزروت۔ مغز بادام تلخ۔ زراوند طویل۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر۔ مغز تخم باقلا۔ چاول۔ مغز تخم ترمس۔ ٹھیکرہ نیا (سفال آب نارسیدہ) نشاستہ۔ چنے کا آٹا۔ مغز تخم لوبیا۔ بکری کی مینگنی۔ مغز تخم بکائن سبکو ہموزن

اور باریک کوٹ چھانکر رکھیں۔ بروقت ضرورت ایک تولہ
پانی میں ملاکر طلاکریں۔ صبح کے وقت دہوڈالیں۔ کم از کم چالیس روز استعمال کریں۔
دیگر:۔ مردار سنگ سفید کیاہوا چنے کا آٹا۔ بانس کی جڑ۔ پرانی ہڈی۔ نسط۔
مغز تخم بکائین۔ چاول تخم خربزہ جملہ ادویہ ہموزن لیکر کوٹ چھانکر باریک کریں۔
بروقت ضرورت ایک تولہ لیکر میتھی اور السی کے لعاب میں ملاکر طلاکریں ؞

مردار سنگ کو سفید کرکے استعمال کرنا چاہئے۔ کیونکہ بغیر سفید کیا ہوا
مردار سنگ سیاہی لاتا ہو۔ اور اس کے سفید کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ
مردار سنگ اور نمک ہموزن پیسکر ایک برتن میں رکھیں۔ اور اس میں
پانی ڈالکر دہوپ میں رکھدیں۔ جب پانی گرم ہوجائے۔ پانی کو پھینک کر
دوسرا پانی ڈالیں۔ پھر پھینک اسی طرح پانی تبدیل کرتے رہیں۔ یہانتک کہ وہ سفید ہوجا ئے۔

دیگر:۔ انبہ ہلدی۔ بیخ سرکنڈہ۔ کوڑی جلائی ہوئی تینوں چیزیں ہموزن لیکر
بھیڑ کے دودھ میں پیسکر رات کیوقت طلاکریں۔ صبح کے وقت سبوس گندم
کے خیساندہ سے دہوئیں ؞

حفظ اعضاء

چونکہ مرض چیچک میں اکثر اعضاء بدن (آنکھ۔ کان۔ ناک۔ حلق۔ حنجرہ۔
پھیپڑے قلب۔ اور امعاء اور مفاصل مبتلا ہوجاتے ہیں۔ مثلاً بعض وقت
آنکھ بالکل ضائع ہوجاتی ہے۔ اور بعض وقت اس میں پھولہ پڑجاتا ہے۔
کان کی قوت سامعت زائل ہوکر مریض بہرہ بن جاتا ہے۔ ناک میں چیچک کے
نکلنے سے گاہے ناک بند ہوجاتی ہے۔ اور گاہے قوت شامہ زایل ہوجاتی ہے
اور جب حلق میں چیچک نکل آتی ہے۔ تو کھانا پینا مشکل ہوجاتا ہے۔ اور بعض

وقت خناق ہوجاتا ہے۔ حنجرہ اور پھیپھڑوں کی طرف مادہ میل کے متوجہ ہوجانے سے ضیق النفس اور کھانسی شدید پیدا ہوجاتی ہے: بلکہ گاہے قرحۂ ریہ تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ قلب کی گرمی بڑھ جاتی ہے۔ آنتوں میں چیچک کیوجہ سے ایسے سحج اور قروح پیدا ہوجاتے ہیں۔ کہ ان کا ازالہ دشوار ہوجاتا ہے۔ مفاصل (جوڑوں) میں چیچک کے بڑے بڑے دانے نکلنے یا مادہ کے زیادہ خبیث ہونے کی وجہ سے ان کی حرکت دشوار ہوجاتی ہے یا بالکل ہی حرکت زائل ہوجاتی ہے ۔ اب ذیل میں ہرایک عضو کی حفاظت کی تدابیر درج کی جاتی ہیں ۔

آنکھ کی حفاظت

آنکھ کو چیچک سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل دوا استعمال کریں۔ سبز دھنئے کا پانی یا گلاب قطور کریں ۔

انار کا گودہ نچوڑنے سے جو کچھ پانی ٹپکے اُس کو آنکھ میں قطور کریں۔ دو تولہ سرمہ کو سبز دھنئے کے پانی یا گلاب میں تین روز تک کھرل کریں۔ بعدہ کافور تین ماشہ شامل کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ گاہے صرف سرمہ لگاتے ہیں ۔

کحل آنکھوں میں لگانے سے چیچک سے حفاظت کرتا ہے۔ شورہ قلمی تین ماشہ۔ سرمہ اصفہانی نو ماشہ۔ نشاستہ دو ماشہ۔ کافور چار رتی سب کو سبز دھنئے کے پانی میں تین روز کھرل کرکے خشک کریں۔ اور بروقت ضرورت کام میں لائیں۔

قطور:۔ آنکھوں کو چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔ عرق گلاب دو تولہ میں سماق تین ماشہ بھگو کر چھان لیں۔ بعدہ دو رتی کافور حل کرکے آنکھ میں ٹپکائیں ۔

دیگر:۔ سیسہ کو تھوڑے گلاب میں گھسیں اور تھوڑا سا کافور ملا کر قطور کریں ۔

دیگر:۔ مازو کو گلاب میں گھسکر قطور کریں ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پاؤں میں مہندی لگانا بھی آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھتا ہے
جب آنکھ میں چیچک نکل آئے۔ تو عرق گلاب میں کافور حل کرکے قطور کریں۔
یا سرمہ اصفہانی چھ ماشہ کافور ایک ماشہ کو عرق گلاب میں حل کرکے بار بار ٹپکائیں۔
جب آنکھ میں پھولہ پڑ جائے۔ تو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی دوا استعمال کریں ؛

ہلدی کی ایک گرہ لیکر لیموں میں سوراخ کرکے ڈالدیں۔ جب لیموں خشک ہو جائے۔ تو دوسرے لیموں میں داخل کریں۔ غرضیکہ اسی طرح تیسرے لیموں میں پرورش کرکے بوقت ضرورت پانی یا عرق گلاب میں گھسکر آنکھ میں لگائیں ؛

پوست آملہ کو گھسکر آنکھ میں لگانا بھی چیچک کا پھولہ دور کرنے کے لئے مفید ہے ؛

ہاتھی کا ناخن سات روز تک سرس کے پتوں کے پانی میں بھگوئیں۔ موسم گرما میں روزانہ نیا پانی ڈالا کریں۔ سات روز کے بعد کنوے کے پانی سے دھوکر رکھیں۔ بوقت ضرورت تازہ پانی میں پتھر کی سل پر گھسیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ چیچک کے پھولہ کے لئے نہایت مفید اور مخصوص دوا بیان کی جاتی ہے ؛

ہڑتال زرد ایک تولہ کو آنکھ کے دودھ چار تولہ میں کھرل کریں۔ اور تانبے کے منصوری پیسے کو ہتھوڑے سے چوڑا کرکے اس پر لیپ کردیں۔ اس کے بعد اس پیسے کو پاؤ بھر برگ آکھ کے نغدے میں رکھکر غلولہ بنائیں۔ اور اس پر ایک سیر پرانا کیٹرا اپلے گھٹ کی آنچدیں اسی طرح دو مرتبہ اور آنچدیں۔ پیسہ برنگ نیلگوں کشتہ ہوجائے گا۔ اس کو کھرل کرکے شیشی میں رکھیں۔ روزانہ سوتے سے پیشتر دو سلائی آنکھ میں ڈالا کریں ؛

کان کی حفاظت

کانوں کو چیچک سے بچانے کی غرض سے مندرجہ ذیل دوا قطور کریں ۔ بادیان سبز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں اور قدرے زعفران اور مصری اس میں حل کر کے ٹپکائیں ۔

صندل اور شیاف مامیثا یا صرف مامیثا کو انگور خام کے پانی میں گھسکر قطور کرنا مفید ہے ۔ روغن گل میں قدرے کافور حل کر کے ٹپکانا اور اسی میں بتی آلودہ کر کے رکھنا نافع ہے ۔ کیکر کی چھال ۔ مازو ۔ پوست انار ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں جوش دیکر ٹپکانا بھی کانوں کو چیچک سے محفوظ رکھتا ہے ۔ اگر یہی ادویہ چھ چھ ماشہ لیکر پاؤ بھر پانی میں نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ دس تولہ پانی رہ جائے اُس وقت چھانیں ۔ اور دو تولہ روغن گل ملا کر دوبارہ نرم آنچ پر پکائیں جب پانی جلکر صرف روغن رہ جائے اس کو صاف کر لیں اور کافور تین ماشہ حل کر کے قطور کریں تو مفید ہے ۔

اگر کان میں دانے نکل آئیں ۔ تو اس وقت بھی مذکورہ بالا روغن ٹپکانا نافع ہے علاوہ ازیں روغن گل اور عورت کا دودھ ملا کر قطور کرنا مفید ہے ۔

ناک کی حفاظت

صندل سرخ و سفید کو دھنئے سبز کے پانی میں پیسکر ناک کے ارد گرد ضماد کریں نیز ناک میں بار بار قطور کریں ۔ روغن گل میں کافور حل کر کے ٹپکانا بھی مفید ہے ۔

اگر ناک میں چیچک کا دانہ نکل آئے تو عورت کا دودھ ٹپکائیں ۔ یا اس میں

روغن گل ملا کر قطور کریں۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تراز کو عورت یا بکری کے دودھ میں پیسکر ٹپکانا بھی مفید ہے ؛

اگر نکسیر جاری ہو جائے۔ اور مریض کے زیادہ کمزور ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو اس کو بند کرنے والی ادویہ استعمال کریں۔ مثلاً پھٹکری کو پانی میں حل کرکے اس کی پچکاری کریں۔ اور بعدہٗ روغن گل میں کافور حل کرکے بار بار قطور کریں۔ اور ناک کے چاروں طرف صندل سفید اور ملتانی مٹی پانی میں پیسکر ضماد کریں ؛

اگر ناک سے پیپ بہنے لگے تو برگ نیم کے جوشاندہ کی پچکاری سے ناک کو صاف کریں اس کے بعد۔ روغن گل دو تولہ میں دم الاخوین تین ماشہ۔ سنگجراحت تین ماشہ۔ مردار سنگ تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ ملائیں۔ اور اس میں بتی آلودہ کرکے ناک میں رکھیں ؛

منہ اور حلق کی حفاظت

منہ اور حلق کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے عناب کو بار بار منہ میں چباتے اور اس کا رس چوستے رہیں۔ ناسپال۔ پوست کیکر۔ گلنار۔ مازو سبز ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوشدہ یکر دن رات میں کئی بار غرغرے کرائیں۔ صرف مسور کے جوشاندہ سے غرغرے کرانا بھی مفید ہے۔ غذا میں بھی مسور ہی پکا کر کھلائی جائے ؛

اگر حلق سوج جائے۔ اور خناق تک نوبت پہونچ جائے تو مغز املتاس دو تولہ کو شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوشدہ یکر صاف کرنے کے بعد بار بار غرغرے کرائیں نہایت مفید اور سریع الاثر ہے ؛

حنجرہ اور پھیپھڑے کی حفاظت

حنجرہ اور پھیپھڑے کی حفاظت کے لئے مندرجۂ ذیل ادویہ استعمال کی جائیں۔ عناب یا سپستاں کا جوشاندہ پانی کی بجائے بار بار پلایا جائے اور یہی سب سے بہتر ہے۔ جرجانی کا قول ہے کہ جس وقت دانے نکلنا شروع ہوں۔ اور سینہ اور آواز میں درشتی محسوس ہو۔ اور بخار شدید۔ ہو اور قبض بھی نہ ہو تو مکھن میں شکر ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ اور اگر بخار شدید ہو تو لعاب اسپغول سات ماشہ۔ لعاب بہدانہ تین ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر مصری دو تولہ سے شیریں کر کے روغن بادام پانچ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

یا یہ لعوق استعمال کریں۔

لعوق:۔ مغز تخم کدوے شیریں ایک تولہ مغز بادام شیریں مقشر کتیرا ہر ایک چھ ماشہ مصری ڈیڑھ تولہ سب کو باریک پیسکر لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول میں ملا کر بار بار چٹائیں۔

اگر کھانسی پیدا ہو جائے تو لعوق سپستاں۔ اور قبض کی حالت میں لعوق سپستاں خیار شیری استعمال کریں۔ اور دوسری مناسب ادویہ سے کھانسی کا ازالہ کریں۔

قلب کی حفاظت

قلب کی حفاظت کے لئے اندرونی طور پر وہ جوشاندے پلائیں جن میں انجیر اور سپستاں شامل ہوں۔ (جو لکھے جا چکے ہیں) اس کے علاوہ عرق گلاب میں کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار مقام قلب پر رکھیں۔ اگر اس سے تسکین نہ ہو تو

صندل کو گھسکر اضافہ کریں۔ اور خس کو گلاب میں تر کر کے بار بار مریض کو یا کوئی دوسرا مقوی دمفرح لخلخہ سونگھائیں۔ اور قلب کو تقویت دینے کی غرض سے یہ نسخہ پلائیں ✤

نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ۔ فادزہر معدنی ہر ایک چار رتی کو عرق کیوڑہ میں گھسکر چٹائیں اوپر سے یہ خیسانده پلائیں صندل سفید۔ برگ گاؤزبان ہر ایک پانچ ماشہ کو عرق بیدمشک اور عرق کیوڑہ ہر ایک چھ تولہ میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد چھانکر شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر پلائیں ✤

آنتوں کی حفاظت

آنتوں کی حفاظت کیلئے گوند کیکر۔ گل ارمنی اور اسپغول کے مانند قابض اور مغری دوا استعمال کریں۔ اور جب آخر مرض میں دست آنے لگیں تو شربت حب الآس اور قرص طباشیر جیسی ادویہ سے ان کو بند کریں۔ غذاؤں میں قابض غذا مثلاً مسور۔ بھُنے ہوئے جو کا آش دیں۔ بیلگری اور مصری ہموزن کا سفوف بنا کر پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔ یا موچرس کو کوٹ چھانکر بقدر تین ماشہ دہی کے پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں ✤

پیچش ہو جانے کی صورت میں سفوف الطین بقدر سات ماشہ کھلائیں۔ اور اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ تخم خشخاش ہر ایک پانچ ماشہ عرق بادیان عرق گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر اسپغول سات ماشہ چھڑک کر پلائیں اگر خون بھی آتا ہو تو بیخ انجبار پانچ ماشہ اضافہ کریں ✤

گِل بلدم الاخوین۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ خطائی ہموزن کا سفوف بنا کر بقدر

پانچ ماشہ ذکر وبالا نسخے کے ہمراہ کہلانا بھی مفید ہے +

جوڑوں کی حفاظت

جوڑوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل ضماد کریں +

ضماد۔ صندل سفید۔ شیاف امیشا۔ گل ارمنی۔ گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور تین ماشہ سب کو گلاب میں پیسکر قدرے سرکہ اضافہ کرکے جوڑوں پر ضماد کریں +

اگر مادہ چیچک کی وجہ سے جوڑ پر کوئی بڑا پھوڑا ہو جائے۔ تو اس کو جلد شگاف دیکر مادہ کو خارج کردیں۔ اور زخم کا علاج مراہم سے کریں۔ جو گذشتہ صفحات میں لکھے گئے ہیں +

مرض چیچک کی حالت میں نیز اس سے اچھا ہونے کے بعد جو دوسرے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا علاج مناسب طریق علاج سے کریں جو ہر ایک کے لئے مخصوص ہیں۔ گاہے چیچک کے زائل ہونے کے بعد چند روز تک حرارت رہتی ہے۔ اس وقت بہت گرم دوا استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ گرم غذا کے کہانے سے بھی پرہیز واجب ہے۔ اور گاہے چیچک کے زائل ہونے کے بعد کہانسی بخار باقی رہ جاتا ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے عرق گاؤزبان عرق شاہترہ ہر ایک چھ تولہ میں شربت نیلوفر دو تولہ ڈالکر خاکشی پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور اگر حرارت زیادہ ہو جائے۔ تو قرص طباشیر تلین پانچ ماشہ کو باریک پیسکر شربت نیلوفر ایک تولہ میں ملاکر چٹائیں۔ اوپر سے عرق نیلوفر عرق گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں شربت صندل شربت نیلوفر ہر ایک دو تولہ ملاکر خاکشی پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر

دست آتے ہوں۔ تو قرص طباشیر ٹیں کے بجائے قرص طباشیر قابض شربت خشخاش ملاکر چٹائیں اور اوپر سے عرقیات پلائیں ۔

ڈاکٹری علاج

مندرجہ ذیل نسخہ چیچک کے بخار میں فائدہ بخشتا ہے ۔

نسخہ :- نوشادر یہ تھم[1] آگیں پانچ تھم۔ پٹاشیا[2] بائی کاربونیٹ[3] آگیں ثانی پندرہ تھم۔ محلول[4] نوشادر یہ خل آگین دو درم۔ شربت[5] نارنج ایک درم آب مقطر ایک اونس[6] سو ڈیڑہ اوقیہ تک سب کو باہم ملائیں یہ ایک خوراک ہے۔ اس کو تیار کرکے اس میں ست[7] لیموں (تیزاب لیموئی) پندرہ تھم تھوڑے سے پانی میں حل کرکے اس میں ملا دیں۔ دونوں کے ملانے سے جوش پیدا ہوگا۔ اسی وقت فوراً پلا دیں۔ ایسی ایک ایک خوراک دو دو چار چار گھنٹے بعد دیں۔ چھوٹے بچوں کو اسکی نصف مقدار استعمال کرائیں ۔

چیچک کے بخار کو اتارنے کے لئے صد حرین[8] اور فلین[9] جادی جیسی پسینہ لانے والی ادویہ استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اس قسم کی ادویہ کے استعمال سے مریض بہت زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت نقصان عظیم پہونچتا ہے ۔ اگر بخار شدید ہو۔ تو اس کی شدت کو دور کرنے کے لئے نیم گرم پانی میں اسفنج کو بھگو کر

[1] امونیائی کاربونیٹس ۔
[2] گرین تھم۔ نصف رتی ۔
[3] پاٹاسیائی بائی کاربونیٹس ۔
[4] ایکوا امونیائی ایسی ٹیٹس ۔
[5] سیرپس آرن شیائی ۔
[6] اونس۔ اوقیہ۔ ۲ تولہ ۱/۲ حصہ ۔
[7] سٹرک ایسڈ ۔
[8] اینٹی پائرین ۔
[9] فنے سے ٹین ۔

جب چیچک نکل آئے۔ تو اُس وقت کوئی تیز مسہل دوا نہ دیں اُسوقت
تمام تر توجہ چیچک کے دانوں کی اصلاح کی طرف کرنی چاہئے۔
چنانچہ اس غرض کے لئے حامض قطرانی[1] ایک درم کو آدھ سیر مین پاؤ نیم گرم
پانی میں ملاکر یا شخاریہ[2] منگنیس آگین اعلیٰ پانچ رتی کو ایک بوتل پانی میں ملاکر
اس میں اسفنج بھگو کر جسم کو بار بار پونچھیں +
دانوں کی خارش اور سوزش کو دور کرنے کے لئے روغن زیتون اور چونہ کا
پانی ہموزن ملاکر لگائیں۔ یا حامض قطرانی ایک درم کو گرم روغن زیتون دو اوقیہ
میں ملاکر لگائیں۔ ورنہ مندرجۂ ذیل مرہم بناکر استعمال کریں +
مرہم :۔ کافور دو حصہ۔ جوہر[3] پودینہ تین حصہ۔ فازلین[4] بیس حصہ باہم ملاکر
لگائیں +
مذکورہ ادویہ کے علاوہ دانوں کی خارش اور سوزش کو تسکین دینے کے
لئے مرہم گندھک کا لگانا بھی مفید ہے۔ جبکہ دانے اچھی طرح نہ نکلیں۔ یا
نکل کر بیٹھ جائیں۔ اور اس وجہ سے وہ عوارض رویہ پیدا ہو جائیں۔ جو گذشتہ
صفحات میں لکھے جاچکے ہیں۔ تو اس صورت میں گرم پانی میں آبزن کریں اور
گرم پانی یا چائے پلانا مفید ہے +
درد گلو کو دور کرنے کے لئے صبغۂ[5] مُر چار درم شہد خالص چھ درم اور عرق
گلاب آٹھ اوقیہ میں ملاکر غرغرے کرانا مفید ہے۔ اس کے علاوہ مندرجۂ
ذیل غرغرہ بھی مفید ہے :۔
نسخہ غرغرہ :۔ حلوئین[6] بورق چار درم۔ شخاریہ[7] اخضر آگین دو درم عرق گلاب

---

[1] کاربالک ایسڈ +
[2] پڈاسیم پرمینگنیٹ +
[3] مینتھول ۔ [4] ویزلین +
[5] ٹیکچر آف مِرہ +
[6] بوریکس گلیسرین +
[7] پوٹاسیم کلوریٹ +

آٹھ اوقیہ باہم ملا کر غرغرے کرائیں ۔

اگر مریض بچہ ہو اور غرغرے نہ کر سکے ۔ تو دوائے مذکور میں صاف کپڑا ۔ یا روئی بھگو کر اس سے منہ کو صاف کریں ۔

آنکھوں کے ورم اور سرخی کو زائل کرنے کے لئے حامض بورق[۵۱] ایک درم کو عرق گلاب یا ۱۰ اوقیہ میں حل کر کے صبح و شام چند قطرے آنکھ میں ٹپکائیں اور اسی محلول میں صاف کپڑا بھگو کر آنکھ پر رکھیں ۔ اگر قرنیہ زخمی ہو گئے ۔ تو تمام زخم پر احتیاط سے لقرہ[۵۲] شور آئیں کی بتی کا سر لگائیں ۔ اور غسول[۵۳] ناصین (جو ایک اوقیہ پانی میں دو رتی ناصین حل کر کے بنایا گیا ہو) آنکھ میں ٹپکائیں ۔

اگر کھانسی تکلیف دہ ہو ۔ تو بلغم کو خارج کرنے والی ادویہ استعمال کرائیں ۔ اس کو روکنے والی دوا نہ کھلائیں ، دست ، قے اور ذات الریہ بھی لاحق ہوں ۔ تو ان کا مناسب علاج کریں ۔

اگر مریض بہت زیادہ کمزور ہو جائے ۔ تو مقوی و محرک دوا دیں ۔ مثلاً برانڈی اور روح[۵۴] نوشادر یہ معطر پلائیں ۔ ضعف قلب کو دور کرنے کے لئے صبغ[۵۵] دیجتال پلائیں ۔ اور جب ضعف انتہا کو پہونچ جائے تو ایتھر[۵۶] اور اذاراقین[۵۷] بذریعہ حقنہ تحت الجلد خون میں پہونچائیں ۔

جب دانے خشک ہونے لگیں ۔ تو ان پر حامض قطرانی دو درم ۔ روغن زیتون یا حلوین دو اوقیہ میں ملا کر لگائیں ۔ یا کافور والا مرہم لگائیں ۔ جو

---

[۵۱] بورک ایسڈ ۔
[۵۲] نائیٹریٹ آف سلور ۔
[۵۳] ایڈرومیں لوشن ۔
[۵۴] اسپرٹ امونیا ایرومیٹکس ۔
[۵۵] ٹنکچر ڈیجی ٹےلس ۔ [۵۶] ایتھر ۔
[۵۷] اسٹرکنیں ۔

گذشتہ صفحے میں دانوں کی خارش اور سوزش کو دور کرنے کے لئے لکھا گیا ہے ۔
اس وقت مریض کو اندرونی طور پر شربت فولاد مندرجہ ذیل استعمال کرائیں ۔

نسخہ شربت فولاد :- لوہے کے تار بہترین قمحہ حامض نوری کثیف سوا اوقیہ ازاراتیں پانچ قمحہ۔ کنہ کنہ کبریت آگیں ایک سو بیس قمحہ۔ شربت سادہ چودہ اوقیہ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔

حامض نوری کثیف میں مساوی الحجم آب مقطر ملا کر اس میں لوہے کے تار ڈالیں۔ اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ تاکہ تار حل ہو جائیں۔ اس کے بعد ازاراتیں اور کنہ کنہ ملا کر شربت ملائیں۔ اس کے بعد اس قدر آب مقطر ملائیں۔ کہ تمام مرکب کا وزن بیس اوقیہ ہو جائے۔ یہ شربت ایک ایک درم کی مقدار میں پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دیں ۔

جب دانے خشک ہو جائیں۔ اور اُن کے چھلکے اُتر جائیں۔ تو مریض کو ایک ایک روز کا وقفہ دیکر صابون قطرانی سے تین مرتبہ غسل دیں۔ اس کے بعد اس کو صاف کپڑے پہنا کر باہر جانے اور دوسرے اشخاص سے ملنے کی اجازت دیں ۔

غذا :- بخار کی شدت اور گلے کے درد کی حالت میں آش جو کو برف سے سرد کر کے اور اس میں قدرے نطرون ملا کر پلائیں۔ یا صرف آش جو دیں۔ لیکن جب مریض ضعیف ہو جائے۔ تو اس وقت آش جو یا دال مونگ کے پانی میں شوربا ملا کر پلائیں۔ صرف شوربا یا یخنی یا دودھ بھی دے سکتے ہیں۔ مریض کو برانڈی یا دودھ میں انڈے پھینٹ کر گرم کر کے پلانے کی بھی اجازت ہے ۔

(تمت)

۵۱ فاسفورک ایسڈ ۔	۵۳ کاربالک سوپ ۔
۵۲ سلفیٹ آف کونین ۔	۵۴ گلیسرین ۔ ۵۵ کسپچر ۔

اصطلاحات مع مترادفات انگریزی

آلات بول ÷ (یورنیری آرگنز)
اختناق ÷ سفوکے تن انگیا۔
التہاب جوبہ ÷ اوٹائی ٹس میڈیا۔
امعاء ÷ (ان ٹسٹائنز) آنتیں۔
بول الدم ÷ (یوریمیا)۔
جدری دموی ÷ ہیموریجک اسمال پاکس۔
جدری خفیفہ ÷ سیمپل اسمال پاکس۔
جدری متصل ÷ کان فلوئنٹ اسمال پاکس۔
جدری متفرق ÷ ڈس کریٹ اسمال پاکس۔
جدری مہلک ÷ ملگ ننٹ اسمال پاکس۔
حجاب حاجز ÷ ڈایافرام۔
حمی عفنہ ÷ سیپٹک فیور۔
حمی معویہ ÷ ٹائی فائڈ فیور۔
حمی قرمزیہ ÷ اسکارلٹ فیور۔
حمیقاء ÷ چکن پاکس۔
حنجرہ ÷ (لیرنگس) نرخرہ۔
خسرہ ÷ میزلس۔
خصیۃ الرحم ÷ اووریز۔
خفقان ÷ پیلپی ٹے شن۔

خناق ÷ فیرنجائی ٹس۔
دبیلہ ÷ ابسس۔
ذات الجنب ÷ پلیوریسی۔
ذات الریہ ÷ نمونیا
ریہ ÷ (لنگ) شش پھیپھڑا۔
غشاء مخاطی ÷ میوکس ممبرین۔
غلغموتی ÷ فائیگ موتی سیلیوا الٹی کما
قرنیہ ÷ کارنیا۔
قروح ÷ السرز۔
قصبۃ الریہ ÷ ٹریکیا
ہوا کی نلی۔
اورۂ بیضیہ ÷ البومن۔
مفاصل ÷ جوائنٹ۔
جوڑ ہڈیوں کے۔
متحجر ÷ کچکچایا ہوا۔
موتی جھرا ÷ (حمی معویہ) ٹائی فائڈ
فیور۔

تمام شد

سید حبیب رضا مرادآبادی نائب مہتمم۔

دفتر المسیح کی مطبوعات

طبیہ کالج دھلی کے نصاب کی جدید کتابیں

(از زبدۃ الحکما حکیم محمد کبیر الدین صاحب مولف و پروفیسر طبیہ کالج دھلی)

(۱) افادہ کبیر (ترجمہ شرح موجز القانون طبع سویم - مع طبی لغات جدید اختلافی مسائل و مباحث ضروری یعنی کلیات کے اہم مضامین بصورت سوال و جواب) افادہ کبیر کلیات کی ابتدائی درسی کتاب کالج کی جماعت سال اول کا نصاب ہے - قیمت عہ مجلد ہے علاوہ محصول ،

(۲) الترجمہ شرح اسباب معالجات طب یونانی کی معتبر کتاب کالج کی جماعت سال سویم و چہارم کا نصاب چار حصوں میں فی حصہ عہ مکمل ہے مجلد عہ

(۳) التشریح کبیر طبع ثانی مع صدہا تصاویر رنگین و سادہ تشریح انسانی کی سب سے زیادہ معتبر درسی کتاب - طبیہ کالج کی جماعت سال اول و دویم کا تشریحی نصاب تشریح جدید و قدیم کا بہترین مجموعہ دو جلد جلد اول ۲۰۰ تصویر جلد دویم کی تصویریں رنگین ہیں - قیمت ہے ،

(۴) منافع الاعضاء کلیات قدیم و جدید کا تقابل علم افعال الاعضاء (فزیالوجی) کی بہترین سلیس و مدام فہم کتاب کالج کی جماعت اول و دویم کا نصاب قیمت ہے مجلد ہے ،

(۵) علم الادویہ ادویہ مفردہ و مرکبہ کے افعال و خواص علم الادویہ یونانی کا معتبر و مکمل انگریزی فارما کوپیا کا بہترین ترجمہ کالج کے سال دویم کا نصاب ادویہ عہ مجلد عہ علم الادویہ حصہ دویم زیر طبع ہے

(۶) علم الجراحت بالتصویر (جدید فن جراحی یعنی سرجری کی معرکۃ الآرا و عظیم الشان تالیف) کالج کا جراحی نصاب زبان نہایت سلیس - تمام اصطلاحات عربی اور انگریزی اصطلاحات کے ڈاکٹری مترادفات طبیبوں اور ڈاکٹروں کا دیباب اور قابل دید تحفہ صفحات قریباً ۱۱۰۰ قیمت ہے مجلد ہے ،

(دیگر کتب)

(۱) لغات اصطلاحات طبیہ یونانی طبی اصطلاحات کا بہترین معتبر لغت بہت سے لغات طبیہ کا [illegible] مصطلحات مستعملہ امراض کلیات آلات معالجات تشریح و منافع الاعضاء کا مکمل حل اپنی قیمت سے محفوظ [illegible]

(۸) لغات الادویہ

دواؤں کے عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، کیمیائی، انگریزی یونانی اور دیگر زبانوں کے ناموں کی توضیح۔ ادویہ کے مخفی رموز اور خاص خواص اصطلاحات کی وضاحت تقریباً دو ہزار اصطلاحات کی شرح اگر کسی نسخہ کا کوئی جزو آپ نہ سمجھ سکیں تو اس لغت سے حل کریں قیمت مجلد ۲ روپے +

(۹) دہلی کا مطب

(بیاض کبیر حصہ اول) دہلی کی معتبر و یادگار حکمائے دہلی کے معمولات و مجربات اور اصول مطب تحقیق علاج۔ اس کے چھپنے سے قبل مستند طبیہ کالج کو بمشکل یہ مطب حاصل ہوتا تھا۔ اور جسے حاصل ہوتا تھا وہ اس قلمی بیاض کو بصیغہ راز رکھا کرتے تھے قیمت ۲ مجلد ۲

(۱۰) دہلی کے مرکبات

(بیاض کبیر حصہ دوم) دہلی کے دوا خانوں کی معتبر مرکب دوائیں جنمیں سے بہت سے نسخے بصیغہ راز رکھا کرتے تھے۔ یہ نفیس مجموعہ حال کی غیر مطبوعہ قرابادین ہے (جلد) مجلد ۲ +

(۱۱) دہلی کی دوا سازی

(بیاض کبیر حصہ سوم) یونانی دوا سازی کے اصول اور ان کے راز جنہیں کے لئے دوا سازی کا رہنما اور شفاخانوں دوا سازیا کو سند قیمت ۱ مجلد ۱ بیاض کبیر ہر سہ جلد یکجا مجلد ۵ +

(۱۲) قانون نسل

مجموعہ کبیر مجربات باہ کا آخری خزانہ نسخہ جات باہ کے زبردست ذخیرہ اعلیٰ سے اعلیٰ نسخہ جات اسمیں موجود ہیں حجم ۱۵۰ صفحات قیمت ۱ مجلد ۱

(۱۳) تصاویر احشاء

جس میں صرف اندرونی اعضاء اور احشار کی تقریباً نشر تصویریں ہیں متعلق دماغ۔ آنکھ۔ کان۔ ناک۔ معدہ و سینہ کے اعضاء آلات تناسل زنانہ و مردانہ قیمت ۱ر

(۱۴) طبی فرہنگ

طبی اصطلاحات کا جامع اور مختصر لغت ہے۔ اصطلاحات متعلق امراض ادویہ آلات طب۔ کلیات تشریح اعضاء کی سلیس تعریفیں ہیں۔ یہ ان غریب طلباء کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جو بڑے لغت (یعنی لغات اصطلاحات طبیہ) قیمتی ہے کو خرید نہ سکیں قیمت ۱ +

(۱۵) طب قدیم و جدید کی معرکۃ الآراء علمی جنگ

طب قدیم پر ڈاکٹروں کے زبردست اعتراضات اگر وحشی ہونیکے الزامات اور ان کے دلچسپ، خاموش کن علمی اور فلسفی جوابات قیمت ۱ر علاوہ محصول۔

شفا

دہلی کا ماہواری طبی رسالہ ... چندہ سالانہ ...

(۱۶) رسالہ سوارح الصدر — آلہ سینہ بین (اسٹتھس کوپ) کی حقیقت طریقہ استعمال اور امراض سینہ کی تشخیص قیمت طبع جدید مع تصاویر ۸ر

(۱۷) رسالہ مقیاس الحرارت — آلہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) کی حقیقت ۔ طریقہ استعمال اور بدنی حرارت کا تذکرہ ۔ قیمت طبع جدید ۸ر

(۱۸) رسالہ اسمائے امراض اوزان طبی — دو حصوں میں حصہ اول (۱) امراض کے ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی نام اور ماہیت قیمت ۸ر
(۲) حصہ دوم میں یونانی ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام اور ماہیت مرضوں کے بتائے گئے ہیں قیمت ۸ر
(۳) رسالہ اوزان میں ڈاکٹری یونانی اور ویدک اوزانوں کی تشریح ہو ۔ قیمت ہر دو حصص ۸ر

(۱۹) کتاب التکلیس علم کشتہ جات — (از حکیم مولوی محمد عبد الواحد صاحب ناظم) علم کشتہ جات کیلئے بہترین کتاب ۔ کشتہ سازی کے اصول دقیق مشکل اصطلاحات و رموز کا حل ۔ اور ہر قسم کے کشتہ جات کی معتبر و مصدقہ ترکیبیں قیمت ۱ر مجلد ۱ر

(۲۰) مجربات فطن — (از حکیم مولوی ابوالحسن صاحب فطن) اس میں مفید و مختصر چٹکلے اور اچھے نسخے ہیں جو نظم میں جمع کئے گئے ہیں ۔ قیمت ۴ر

(۲۱) میزان الطب اُردو — جسکو دفتر المسیح نے نہایت سلیس ترجمہ کرانے کے بعد نہایت اہتمام سے شائع کیا ہے ۔ کاغذ سفید ۔ صفحات ۲۱۲ قیمت ۱ر مجلد ۱ر

(۲۲) رسالہ قارورہ — (از دفتر المسیح (العطر جدید) طب جدید کے مطابق قارورہ کو دلچسپ بیانات قارورہ کی شکر ۔ البومن ۔ پتھری کے مادہ اور دیگر اشیاء کے کیمیائی امتحانات ۵ر

(۲۳) امراض صبیان — مؤلفہ علامہ محمد عثمان خان صاحب میڈیکل آفیسر ریاست بڑودا ۔ اس کتاب میں بچوں کے امراض و عوارض جسمانی کا علامہ ممدوح نے اپنے طرز خاص سے ذکر کیا ہے ۱ر مجلد ۱ر

(۲۴) رسالہ دیدان امعاء — (شکم کے کیڑوں کا جدید بیان) قیمت ۴ر

(۲۵) رسالہ مدار — (برنی) (مدار یعنی آک نامی بوٹی کے افعال و خواص اور اسکی مجرب مرکبات) ۵ر

(۲۶) کتاب التشخیص — علم تشخیص کا نادر و نایاب مجموعہ ۔ اس موضوع میں اردو کی پہلی کتاب ۔ تشخیص کے اصول و رموز اور نکتے نبض قارورہ

قے نہ رنگ۔ بستر وغیرہ سے اس میں بتائے گئے ہیں۔ حصہ اول ۱۲؍ حصہ دوم ۱۲؍ علاوہ محصول

(۲۷) رسالہ سوزاک اس میں مرض سوزاک کا مفصل۔ مدلل اور مکمل تذکرہ بڑی دلچسپی اور سلاست سے مع اسباب علامات علاجات جیدہ نسخہ جات کے، دونوں طبوں کی رو سے کیا گیا ہے۔ قیمت ۸؍ علاوہ محصول۔

(۲۸) رسالہ سل ودق اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض سل ودق کے متعلق مفصل تذکرہ اور علاج ہے۔ قیمت ۵؍

(۲۹) رسالہ آتشک اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض آتشک کا مفصل تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۵؍

(۳۰) رسالہ ذیابیطس اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض ذیابیطس کا دلچسپ تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۵؍

(۳۱) رسالہ جدری میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح چیچک کا تذکرہ اور علاج مرقوم ہے۔ قیمت ۵؍

(۳۲) رسالہ بواسیر میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض بواسیر کا تذکرہ اور علاج موجود ہے قیمت ۵؍ (زیر طبع عنقریب چھپکر آنے والا ہے)

(۳۳) ہدیۂ ذکور اس میں مردوں کے امراض وعلاج اور اصول حفظان صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ (از فاضل ادیب جناب حکیم سید محمد یوسف صاحب نیر اورنگ آبادی) زیر طبع ۔

(۳۴) علم الادویہ بطرز جدید یہ علم الادویہ نفیسی کا حصہ دوم ہے۔ جو نصاب تعلیم طبیہ کالج کی تکمیل کے لئے کہا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ ۱۴؍ (عنقریب چھپکر آنے والا ہے) ۔

تاریخ اعلان ہذا یکم دسمبر ۱۹۲۴ء

(تمام کتابوں کا محصولڈاک بذمہ خریدار)

ملنے کا پتہ:۔ دفتر المسیح قرول باغ دہلی

ترجمہ کلیات النفیسی

طبی رسائل

رسالہ سوزاک اسمیں مرض سوزاک کا مفصل، مدلل اور مکمل تذکرہ نہایت دلچسپی اور سلاست سے مع اسباب، علامات، علاجات، چیدہ مجربات کے، دونوں طبوں کی رو سے کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر علاوہ محصول۔

رسالہ سل ودق اسمیں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض سل ودق کے متعلق مفصل تذکرہ اور علاج مذکور ہے۔ قیمت ۶ر

رسالہ آتشک اسمیں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض آتشک کا مفصل تذکرہ اور علاج موجود ہے قیمت ۶ر

رسالہ ذیابیطس اسمیں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض ذیابیطس کا دلچسپ تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۶ر

رسالہ جدری اسمیں بھی رسالہ سوزاک کی طرح چیچک کا تذکرہ اور علاج مرقوم ہے قیمت ۶ر

رسالہ بواسیر اسمیں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض بواسیر کا تذکرہ اور علاج موجود ہے قیمت ۶ر

[illegible] ذکور اسمیں مردوں کے امراض وعلاج اور اصول حفظان صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ از افضل ادیب حکیم محمد یوسف صاحب نیر اورنگ آبادی (زیر طبع)

قرابادین بطرز جدید قیمت ۵ر رسالہ مسماع الصدر (آلہ سینہ بین راسٹےتھوسکوپ) کا بیان قیمت ۵ر رسالہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر کا بیان) ۴ر اسمائے امراض حصہ اول یونانی سے ڈاکٹری مرضوں کے نام کا لغت ۴ر حصہ دوم ڈاکٹری سے یونانی ۴ر رسالہ دندان شکم ۴ر رسالہ ہذا قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ۔ دفتر المسیح۔ قرول باغ۔ دہلی